خالص اور حیات نو بخشنے والے عقیدہ توحید نے نسل انسانی میں ایک نئی قوت، نئے حوصلے، نئی شجاعت اور نئی وحدت کو جنم دیا۔ آدم زاد جعلی معبودوں سے آزاد ہو گیا۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے — ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

﴿یاصاحبی السجن ء أرباب متفرقون خیر أم الله الواحد القهار﴾ ''اے میرے قید کے ساتھیو! (ذرا سوچو) کیا متفرق رب بہتر ہیں یا ایک ہی اللہ جو سب پر غالب ہے'' (یوسف: ۳۹)

<u>غلامی سے نجات</u>: فرمان باری تعالی ہے ﴿یأیها الناس انا خلقناکم من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عندالله اتقاکم ان الله علیم خبیر﴾ ''اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا، اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، اللہ کے نزدیک معزز ترین وہی ہے، جو زیادہ متقی ہو۔ بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے'' (الحجرات: ۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، اسے ذلیل نہ کرے اور اسے حقارت نہ دے، اپنے مبارک سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تقوی یہاں ہے۔ کسی کے برا ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے حقارت برتے۔ ہر مسلمان کا خون، مال، عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے'' (مسلم، کتاب البر، حدیث ۳۲-۱۶/۱۲۰، احمد ۳/۴۹۱)

حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا ''لوگو تمہارا رب ایک ہے، اور تمہارا باپ بھی ایک ہے اور تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو۔ جان لو کہ آدم علیہ السلام کی تخلیق مٹی سے ہوئی۔ اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو۔ یہ بھی یاد رکھو کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت نہیں ہے مگر تقوی کی بنیاد پر۔ آپ ﷺ نے غلامی کے خاتمے کا صرف اعلان ہی نہیں کیا بلکہ اس پر عمل کر کے دکھا بھی دیا۔ غلاموں کو آزاد کرنے کی ترغیب دی (کئی گناہوں کا کفارہ غلام آزاد کرنا ہے) آپ ﷺ نے خود بھی بہت سے غلام آزاد کیے۔ اتباع میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بے شمار غلاموں کو آزاد کیا۔

اقوام متحدہ کے منشور ''حقوق انسانی'' میں جو کچھ خوبیاں ہیں وہ سب اسی مبارک خطبے کے مطابق ہیں جیسے اسی سے اخذ کیے گئے ہوں۔ جس کے مطابق ترقی یافتہ ممالک میں اصولی طور پر کالے گورے کی تمیز ختم ہوئی۔ اور اہلیت کے اصول پر اعلیٰ عہدوں پر تعیناتی کا قانون بنا۔

☆☆☆☆☆

اخبار الجامعہ

محمد ایوب غلام

04-07-05 انتظامیہ جامعہ کا ہنگامی اجلاس ہوا جس میں سیلاب کی وجہ سے 20 اگست تک ہنگامی چھٹی کا اعلان کیا گیا۔

05-07-05 سیلاب زدگان کی فوری امداد کے لیے الشیخ عبدالرحیم روزی، الشیخ عبدالرحیم عمر خان' الشیخ سلیم عبدالحکیم اور الشیخ محمد ایوب غلام پر مشتمل ایک رفاہی کمیٹی بنائی گئی۔

18-07-05 جماعۃ الدعوۃ کے مرکزی رہنما مولانا عبدالغفار اعوان، مولانا یوسف طیبی اور مولانا مسعود جانباز صاحبان سیلاب زدگان سے اظہار ہمدردی اور خبر گیری کے لیے تشریف لائے۔

23-07-05 جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کے دعاۃ کا چھ روزہ تربیتی ورکشاپ جامعہ لاہور الاسلامیہ ماڈل ٹاؤن میں شروع ہوا، جامعہ ہذا سے 20 اساتذہ کرام شریک ہوئے۔

08-08-05 سپیکر قانون ساز کونسل شمالی علاقہ جات جناب ملک مسکین اور ممبر قانون ساز کونسل حافظ حفیظ الرحمن صاحب نے توحید آباد فارم اور جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی کا دورہ کیا اور سیلاب کے نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا۔

21-08-05 سیلاب سے جامعہ کی عمارتوں کا زیادہ نقصان نہ ہوا البتہ گراؤنڈ بالکل تباہ ہوا، چار دیواری کا بڑا حصہ گرا۔ ہنگامی تعطیلات کے بعد جامعہ میں دوبارہ پڑھائی شروع ہوئی۔

30-08-05 الشیخ حافظ محمد اسماعیل کو IIUI کے شعبہ .Ph.D میں داخلہ ملنے کی خوشی میں ایک شاندار الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔

06-09-05 چیف سیکرٹری شمالی علاقہ جات جناب ندیم منظور نے کورو، غواڑی اور فارم توحید آباد کا دورہ کیا اور سیلاب کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا بچشم خود ملاحظہ کیا ان کے ہمراہ سیکرٹری پلاننگ اور کئی ممبران قانون ساز کونسل اور ضلع گانگچھے کے ڈی سی اور ہر شعبہ کے ضلعی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ تھے۔

11-09-05 جمعیت اہل الحدیث بلتستان کے انتخابات کی پانچ سالہ مدت پوری ہونے پر نئی مجلس شوری کا پہلا اجلاس ہوا جس میں آئندہ پانچ سال کے لئے عہدہ دار منتخب کیے گئے:

۱۔ الشیخ عبدالرحمن حنیف ....امیر۔

۲۔ الشیخ عبدالواحد عبداللہ ....ناظم اعلی۔ ۴۔ الشیخ عبدالرشید صدیقی ....رئیس مجلس عمل

۳۔ الشیخ عبیدالرحمن مدنی ....نائب ناظم اعلی۔ ۵۔ الشیخ محمد حسین آزاد ....نائب رئیس۔